

سبق: حضرت محمدؐ کی جرات اور بہادری

جوابات لکھیں۔ (صفحہ نمبر 15)

- الف: حضرت محمدؐ 22 اپریل 571ء کو مکہ میں پیدا ہوئے۔
ب: ایک مرتبہ مدینے میں لوگوں نے شور کی آواز سنی۔ انہوں نے سمجھا۔ کسی نے حملہ کر دیا ہے۔ لوگ گھبرا گئے۔ حضورؐ ایک دم اٹھے اور بڑی جرات اور بہادری سے گھوڑے پر سوار ہو کر آواز کی سمت گئے۔ واپس آکر لوگوں کو تسلی دی، گھبراؤ نہیں، حملے کا کوئی خطرہ نہیں۔
ج: اسلام سے قبل عرب کے لوگ بتوں کی پرستش کرتے تھے۔
د: قرآن پاک نے آپؐ کے اخلاق اور اوصاف کو "اسوہ حسنہ" کا نام دیا ہے۔
ہ: حضورؐ کی زندگی میں مسلمانوں نے پندرہ لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقہ فتح کر لیا تھا۔

درست جواب پر دائرہ لگائیں۔ (صفحہ نمبر 15)۔ الف: غزوہ حنین میں، 2

ب: دس سال میں

اس سبق میں جن دو غزوات کا ذکر کیا گیا ہے انکے نام لکھیں۔ 1۔ غزوہ 3

احد، 2۔ غزوہ حنین

خالی جگہ پر کریں۔ الف: اچھائیاں، ب: بتوں، ج: فوج، د: تیر، ہ: جوہر 4

الفاظ کو انکے الٹ سے ملائیں۔ (صفحہ نمبر 16): 5

اچھائی : برائی، پہلا: آخری، دنیا: آخرت، حق: باطل، دشمن: دوست

درست اور غلط جملے کی نشاندہی کریں۔ (صفحہ نمبر 16) الف: درست، 6

ب: غلط، ج: درست، د: غلط، ہ: درست

الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ (صفحہ نمبر 17) 7

الفاظ	جملے
سچائی	ہمیشہ سچائی کا ساتھ دو۔
طاقت	سبزیاں اور پھل کھانے سے طاقت آتی ہے۔
راہِ حق	جو لوگ راہِ حق میں خرچ کرتے ہیں، اپنی آخرت سنوارتے ہیں۔
تسلی	رسولؐ نے لوگوں کو تسلی دی کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔
ثبوت	آپؐ کے پاس کیا ثبوت ہے کہ احمد سچ بول رہا ہے۔
بہادری	اپنے غصے پر قابو پانا ہی اصل بہادری ہے۔

الفاظ کو انکے مترادف سے ملائیں۔ (صفحہ نمبر 17) 8

والد: باپ، زندگی: حیات، اکیلا: تنہا، دشمن: مخالف، خطرہ: ڈر
